# 4060-قادنیت اسلام کے ترازو میں

## سوال

میں قادیانی نہیں ہوں مجھے اس کا علم ہے کہ قادیانی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی پر ایمان رکھتے ہیں ، توکیا وہ اسلام سے خارج ہیں ، میرا اعتقاد تو یہ ہے کہ وہ اسلام سے خارج ہیں اور میں ان کے ساتھ کافروں والا برتاؤ ہی کرتا ہوں ؟

## پسندیدہ جواب

ھندوستان میں انگریزی استعمار کے دور 1900 میلادی میں قادیانیت کی بنیاد رکھی گئ جوکہ خالصتا انگریزوں کی تحریک تھی اوراس کا مقصد مسلمانوں کوان کے دین اورخاص طور پر جھاد فی سبیل اللہ سے بے گانہ کرنا تھا تاکہ انگریزی استعمار کواسلام کے نام سے کوئ مشکل پیش نہ آئے ، لیکن اس تحریک کی زبان حال ان کا مجلۃ الادیان ، جوکہ انگلش میں نکلتا ہے ۔

اس تحریک کی بنیاداوراھم شخصیات :

قادیانیت کا مؤسس اوربانی مرزاغلام احمد قادیانی ( 1839-1908 م ) جوکہ ھندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک قصبہ قادیان 1839 میلادی میں ایک ایسے خاندان میں پیدا ہوا جوکہ دینی اوروطنی طور پر خائن تھا اوراس کی یہ خیانت مشہورومعروف تھی ۔

تواس طرح مرزاغلام احمد کی پرورش بھی اسی خیانت اورہرحالت میں استعماراورانگریزکی اطاعت کے ماحول میں ہوئ ، اورانگریزنے اسے نبوت کا دعوی کرنے کا منصوبہ پیش کیا تاکہ مسلمان اس کے گرداکٹھے ہوں اوراس کے ذریعے سے مسلمانوں کواستعماراورانگریزکے خلاف جھاد فی سبیل اللہ سے روکا جاسکے ، ان قادیانیوں پر برطانوی حکومت کے بہت سارے احسانات تھے تواس بنا پرانہوں نے برطانوی حکومت کا ساتھ اختیارکیا اوران کے ساتھ ولاء کا اظہار کرنے لگے ۔

مرزاغلام احمد اپنے پیروکاروں میں خلل مزاجی اورکثرت امراض اوربہت زیادہ نشہ کرنے والا معروف تھا ۔

اورجن لوگوں نے اس دعوت اورقادیانی کے خلاف کام کیا ان میں جمعیت اھلحدیث ھند کے امیرشیخ ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ تھے ، انہوں نے اس سے مناظرہ کرکے اس کے دلائل کونیست نابود کیا اوراس کے خبث باطن کوظاہرکیا اورلوگوں پراس کے کفراوردین اسلام سے ارتدادوانحراف کوواضح کیا ۔

توجب اس کے باوجودمرزارشدوھدایت کی طرف نہ پلٹا ہوشیخ ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ نے اس بات پر مباھلہ کیا کہ ان دونوں میں سے جوجھوٹا ہے اسے سچے کی زندگی میں ہی موت آجائے ، تواس طرح ابھی بہت ہی کم دن گزرے تھے کہ 1908 م میں مرزاغلام احمد قادیانی اپنے انجام کوپہنچتے ہوئے ھلاک ہوگیا اوراپنے پیچھے پچاس سے زیادہ کتابیں اورپمفلٹ چھوڑ گیا ۔

اس کی اہم مغلطات میں سے کچھ یہ ہیں :

ازالۃ الاوھام ، اعجازاحمدی ، براھین احمدیۃ ، انواراسلام ، اعجازالمسیح ، التبلیغ ، تجلیات الھیۃ ۔

نورالدین : قادیانیت کا خلیفہ اول ہے اس کے سرپرانگریزوں جب یہ تاج سجایا تومریدوں نے اس کی پیروی کرلی ، اس کی کتب میں سے فصل الخطاب ۔

محمد علی اور خواجہ کمال دین :

قادیانیوں کے لاہوری گروپ کے لیڈراوران کے مناظر ہیں ، محمد علی نے قرآن کریم کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی مولفات میں حقیقت اختلاف اور النبوۃ فی الاسلام ، اور دین اسلامی شامل ہیں ۔

اور خواجہ کمال دین کی کتاب مثل الاعلی فی الانبیاء وغیرہ ۔

احمدیہ اور لاہوری گروپ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف مجدد سمجھتے ہیں لیکن دونوں جماعتیں ایک ہی ہیں جو ایک نہیں مانتی وہ دوسری میں پائی جاتی ہے ۔

- محمد علی : یہ لاھوری گروپ کا لیڈر اور قادیانیوں کا مناظر اور استعمار وانگریز کا جاسوس ، اور رسالہ القادنیت کا اڈیٹر ہے ، اس نے انگلش میں قرآن مجید کا محرف شدہ ترجمہ کیا ہے ، اس کی تالیفات میں حقیقت اختلاف اور النبوۃ فی الاسلام ہے ۔

- محمد صادق : قادیانیوں کا مفتی ہے ، اور کتاب خاتم النبیین اس کا تالیف کردہ ہے ۔

- بشیر احمد بن غلام : اس کی مولفات میں سیرت مھدی اور کلمۃ الفصل شامل ہے ۔

- محمود بن غلام : یہ ان کا خلیفہ ثانی ہے اور اس کی مولفات میں ، انوار الخلافۃ ، تحفۃ الملوک ، اور حقیقۃ النبوۃ شامل ہے ۔

- ظفر اللہ خان قادیانی کی پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کے عہدہ پر تعیین میں اس گمراہ فرقہ کی دعوت اور تعاون میں بہت بڑا اثر ہے ، اس لئے کہ اس نے خاص طور پر قادیانیوں کے لئے صوبہ پنجاب میں چنیوٹ کے قریب جگہ الاٹ کی جس کا نام ربوہ رکھا گیا یہ جگہ اس لئے دی گئی کہ اسے قادیانیوں کا عالمی مرکز بنایا جائے ، اور اسے ربوہ کا نام اس قرآنی آیت سے استدلال کرتے رکھا گیا ۔{اور ہم نے ان دونوں کو بلند صاف قرار والی اور جاری پانی والی جگہ میں پناہ دی} المؤمنون (50)

قادیانیوں کے افکار اور عقائد :

- مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی نشاطات کا آغاز بطور ایک اسلامی داعی کے شروع کیں تا کہ اس کے ارد گرد لوگ جمع ہوجائیں اور اس کی جماعت بن جائے ، پھر اس نے یہ دعوی کردیا کہ وہ مجدد ہے اور اللہ تعالی کی طرف سے اسے احلام ہوتا ہے ، پھر اس کے بعد ایک قدم اور آگے بڑھ کر یہ دعوی کردیا کہ وہ مھدی منتظر اور مسیح موعود ہے ، پھر اس کے بعد نبوت کا دعوی کردیا اور اس کا خیال یہ تھا کہ اس کی نبوت (نعوذ باللہ) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سے اعلی اور زیادہ بہتر ہے ۔

- قادیانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی روزے رکھتا اور نماز پڑھتا اور سوتا اور جاگتا ، لکھتا اور غلطی کرتا اور مجامعت کرتا ہے ، اللہ تعالی ان سب عیوب سے جو وہ کہتے ہیں منزہ اور پاک ہے ۔

- مرزا قادیانی کا یہ عقیدہ ہے کہ اس کا الہ انگریز ہے اس لئے کہ وہ اس سے انگلش میں مخاطب ہوتا ہے ۔

- قادیانیوں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے ، اور اللہ تعالی حسب ضرورت رسول بھیجتا ہے اور یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی سب انبیاء سے افضل نبی ہے ۔

- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا غلام احمد پر جبریل علیہ السلام نازل ہوتے اور اس پر وحی نازل کرتے تھے ، اور یہ کہ اس کے الہامات قرآن کر طرح ہیں ۔

اورانکا کہنا ہے کہ قرآن وہی ہے جسے مسیح موعود(مرزاغلام احمد) نے پیش کیا ہے، اورحدیث وہی ہے جوکہ قادیانی کی تعلیمات کے مطابق ہونگی اورسب نبی مرزاغلام احمد قادیانی کی سرادار ی میں ہیں۔

-ان کا اعتقادہے کہ قرآن کریم کے علاوہ ان کی کتاب "کتاب مبین" نازل شدہ ہے۔

-ان کا یہ اعتقادہے کہ وہ ان کا دین نیااورایک مستقل دین ہےاوروہ نئے دین کے مالک اوران کی شریعت مستقل ہے، اور مرزاغلام احمد کے پیروکارکادرجہ صحابہ کا ہے۔

-وہ یہ اعتقادرکھتے ہیں کہ قادیان مدینہ شریف اورمکہ مکرمہ کی طرح بلکہ ان سے افضل ہے، اورقادیان کی زمین حرم اوران کا حج قادیان میں ہے، اوریہ ہی ان کا قبلہ ہے۔

-جھادفی سبیل اللہ کومنسوخ قرار دیتے ہیں، اورانگریزی حکومت کی اندھی اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں، اس لئے کہ ان کے گمان میں وہ ولی الامرہیں جوکہ نص قرآنی سے ثابت ہے۔

-ان کے نزدیک ہر مسلمان کافرہے حتیٰ کہ وہ قادیانیت میں داخل ہوجائے، اوراسی طرح جس نے کسی غیر قادیانی سے شادی کرلی یااسے اپنی بیٹی دے دی تووہ کافرہے۔

-وہ شراب، افیون، اورسب نشہ والی اشیاء اور مسکرات کوجائزقرار دیتے ہیں۔

فکری اورعقائدی جڑیں:

-سرسیداحمدخان کی مغربی تحریک نے منحرف شدہ افکارکی ترویج کرکے قادیانیت کے لئے میدان تیارکیا۔

انگریزنے اسے موقع غنیمت جانااورقادیانی تحریک کی بنیادرکھ دی اوراس کے لئے ایک ایسے خاندان سے شخص اختیارکیا جوکہ خاندانی طورپرانگریزحکومت کاایجنٹ اورنمک خوارتھااوریہ ایجنٹی ان کے خون میں رچ بس چکی تھی۔

پاکستان میں(1953میلادی) کوعوامی تحریک شروع ہوئی جس میں یہ مطالبہ کیاگیاکہ وزیرخارجہ ظفراللہ خان کوبرطرف اورقادیانیوں کوغیرمسلم اقلیت قراردیاجائے، اوراس تحریک میں تقریبادس ہزارسے بھی زائد مسلمانوں نے جام شھادت نوش کیااوربالآخرقادیانی وزیرخارجہ کی برطرفی میں کامیابی ہوئی۔

-اورربیع الاول1394ھجری بمطابق اپریل1974عیسوی میں مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کا بہت بڑااجلاس منعقد کیاگیااورپوری دنیاسے مسلمان تنظیموں کے وفودشامل ہوئے، اوراس کانفرنس میں یہ اعلان کیاگیاکہ قادیانی کافردائرہ اسلام سے خارج ہیں، اورمسلمانوں سے یہ مطالبہ کیاگیاکہ وہ اس تحریک کاڈٹ کرمقابلہ کریں اوران کا مکمل طورپربائیکاٹ کریں اوران کے مردوں کومسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن نہ ہونے دیں۔

-پاکستانی پارلمنٹ میں قادیانی گروہ کے لیڈرمرزاناصراحمد کے ساتھ مناقشہ ہوااوراوراس کاردشیخ مفتی محمودنے دیااوریہ مناقشہ تیس گھنٹے سے زیادہ جاری رہاجس میں مرزاناصر محمودجوابات دینے سے قاصر رہااوراس فرقہ کے کفرکاپردہ چاک ہوگیا، توپارلمنٹ نے متفقہ طورپریہ قرارداد منظورکی اورفیصلہ کیاکہ قادیانی غیرمسلم اقلیت اوردائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

مرزاغلام احمدقادیانی کی کفریات:

- نبوت کادعوی۔

-استعماری قوت کی خدمت کے لئے جھادفی سبیل اللہ کامنسوخ کرنا۔

-مکہ مکرمہ سے حج کرنا ختم کرکے اسے قادیان کی طرف لے جانا ۔

-اللہ تعالی کو بشر کے ساتھ تشبیہ دینا ۔

-تناسخ ارواح اور حلول کا عقیدہ رکھنا ۔

-اللہ تعالی کی طرف اولاد کی نسبت کرنا اور یہ کہنا کہ وہ الہ کا بیٹا ہے

-محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے انکار بلکہ نبوت کا دروازہ ہر ایرے غیرے نتھو خیرے کے لئے کھولنا ۔

-قادیانیوں کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات ، اور اسرائیل نے ان کے لئے دعوتی مراکز اور مدارس کھولے اور انہیں قادیانیت کے نام سے مجلہ نکالنے اور اپنا لٹریچر اور کتابیں طبع کرکے پوری دنیا میں پھیلانے کا موقع فراہم کرنا ۔

-قادیانیت کا یھودیت اور عیسائیت اور باطنی تحریکوں سے متاثر ہونا جو کہ ان کے عقائد اور سلوک میں واضح ہے باوجود اس کے کہ وہ ظاہری طور پر اسلام کا دعوی کرتے ہیں ۔

-قادیانیوں کے اثر و نفوذ اور انتشار والے علاقے :

-قادیانیوں کی اکثریت اس وقت ھندوستان اور پاکستان میں رھائش پذیر ہیں اور تھوڑے بہت اسرائیل اور عرب ممالک میں بھی پائے جاتے ہیں ، اور وہ استعماری طاقتوں کے ساتھ مل کر ہر اس ملک میں جہاں وہ رہتے ہیں حساس جگھوں پر کنٹرول اور اس کے حصول کی کوشش کرتے ہیں ۔

-افریقا اور مغربی ممالک میں قادیانیوں کی بہت زیادہ نشاطات ہیں ، بلکہ صرف افریقہ میں داعیوں اور مرشدوں کی تعداد پانچ ہزار سے بھی متجاوز ہے جو کہ صرف اور صرف لوگوں کو قادیانیت کی دعوت دینے میں مشغول ہیں ، اور ان کی اس نشاط میں استعماری قوتوں کا ان کے ساتھ مکمل تعاون ہے ۔

-اور اس کے ساتھ ساتھ انگریز حکومت اپنی گود میں اس مذھب کو پال رہی اور اس پر چلنے والوں کے لئے عالمی اداروں میں قلیدی عہدوں کے لئے اسانیاں پیدا کرتی اور انہیں اپنی سیکرٹ ایجنسیوں میں بڑے بڑے عہدوں پر بھرتی کرتی ہے ۔

-قادیانی اپنے مذھب کی دعوت دینے میں ہر قسم کے وسائل بروئے کار لاتے ہیں اور خاص طور پر ثقافتی وسائل جس میں انہیں بہت مہارت ہے اور ان کے پاس ڈاکٹر اور انجینئر ، اور علماء موجود ہیں ، اور برطانیا میں ان کے لئے ٹی وی کا ایک چینل مخصوص ہے جس کا نام اسلامی ٹیلی ویژن ہے جسے قادیانی ھینڈل کرتے ہیں ۔

ان مندرجہ بالا سطور سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ :

قادیانیت کی دعوت گمراہ اور اس کا اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں ، اور ان کا عقیدہ ہر چیز میں اسلامی عقیدہ کے مخالف ہے ، تو مسلمانوں کو ان کی اس دعوت اور نشاطات سے بچنا چاہئے ، کیونکہ علماء اسلام نے ان کے کفر کا فتوی صادر کیا ہوا ہے ۔

اس مضمون میں اگر اس سے زیادہ تفصیل جاننا چاہیں تو مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں :

القادنیۃ ، مرزائیت اور اسلام : تالیف الشیخ علامہ احسان الہی ظھیر رحمہ اللہ تعالی ۔

الموسوعۃ المیسرۃ فی الادیان المذاھب والاحزاب المعاصرۃ : تالیف ، ڈاکٹر مانع بن حماد الجھنی رحمہ اللہ (1/419-423)

اسلامی فقہ کمپلیکس کی قرارات مندرجہ ذیل ہیں :

جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کی مجلس فقہ اسلامی کی طرف سے پیش کیا گیا سوال جس میں قادیانیت اوراس کے ذیلی فرقہ لاھوری گروپ کے متعلق فتوی طلب کیا گیا ہے کہ آیا وہ مسلمان شمار ہوں گے یا کہ نہیں ، اوراس طرح کے مسئلہ میں غیر مسلم (جج) کو حکم لگانے کی صلاحیت ہے کہ نہیں ۔

اور مجلس کے اعضاء کو جو مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق مواد اور وثائق پیش کئے گئے ہیں جو کہ پچھلی صدی کے اندر ھندوستان میں ظاہر ہوا اور اسی کی طرف قادیانی اور لاھوری گروپ منسوب ہے ان کے متعلق پیش کی گئیں معلومات پر غور وخوض کرنے کے بعد ، اور یہ تاکید کرلینے کے بعد کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا کہ اسے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے اوراس کی طرف وحی کی جاتی ہے ، اوراس کا یہ دعوی اس کی مولفات سے ثابت ہوچکا ہے جس کے متعلق اس کا خیال ہے کہ وہ اس کی طرف وحی کے ذریعے نازل کی گئی ہے ، اوروہ ساری زندگی اس دعوت کو پھیلاتا رہا ، اور لوگوں کو اپنے اقوال اوراپنی کتابوں کے ذریعہ سے یہ اعتقاد رکھنے کی دعوت دیتا کہ وہ نبی اور رسول ہے ، اوراسی طرح اس سے بہت سارے دینی احکام کا انکار بھی ثابت ہے جس طرح کہ جھاد فی سبیل اللہ کا انکار ، اس لئے مندرجہ ذیل قرار پاس کی گئی ہیں ۔

اول : یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے جو نبوت اور رسالت اوراپنے اوپر نزول وحی کا دعوی کیا ہے وہ صریحا دین اسلام کی خلاف ورزی ہے کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور رسول ہیں جس کا ثبوت قطعی اور یقینی ہے ، اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی پر بھی وحی کا نزول نہی ہوسکتا ، تو مرزا غلام احمد قادیانی کے اس دعوی کی بنیاد پر وہ اوراس کے پیروکار مرتد اور دین اسلام سے خارج ہیں ، اوراسی طرح لاھوری گروپ بھی قادیانیوں کی طرح مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ، چاہے ان کا مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق یہ عقیدہ ہے کہ وہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ اور ظھور ہے ۔

دوم : کسی بھی غیر اسلامی عدالت اور کورٹ یا غیر مسلم جج کو یہ حق نہیں وہ کسی پر اسلام یا مرتد ہونے کا حکم لگائے ، اور پھر خاص کر اس چیز میں جس پر امت اسلامیہ اوراس کے علماء اور سب کمیٹیاں اور تنظیوں کا اجماع اور اتفاق ہو ، اس لئے کہ کسی کے اسلام اوراس کے ارتداد کا حکم اس وقت ہی قبول ہوگا جبکہ وہ کسی مسلمان عالم دین جو کہ اسلام اسلام کے دخول کے متعلق ہر چیز کا علم رکھتا ہو اور اسی طرح اسے ارتداد کے احکام کا بھی علم ہو سے یہ حکم صادر ہو ، اوراس عالم دین کو اسلام اور کفر کی حقیقت کا ادراک بھی ہونا چاہئے ، اور جو کچھ کتاب وسنت اوراجماع میں اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے اس کا علم رکھتا ہو تو پھر اس کا حکم قابل قبول ہوگا تو اس طرح کا حکم جو کہ غیر شرعی اور غیر اسلامی عدالت کہ وہ تسلیم نہیں کیا جائے گا ۔

مجمع الفقہ الاسلامی صفحہ 13

واللہ تعالی اعلم.